السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(آپ کی اکثر تصانیف میں جمہور کا ذکر آتا ہے۔جمہور سے مراد کون لوگ ہیں؟ آپ کے نزدیک جمہور میں کون کون سے محدثین اور علماء شامل ہیں؟ (عبدالمتین۔آسٹریلیا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسماء الرجال میں جمہور سے مراد ثقہ وصدوق صحیح العقیدہ محدثین کرام کی اکثریت ہے مثلاًایک کے مقابلے میں دو جمہور ہیں۔

مسئلہ سمجھانے کے لیے ایک مثال پیش خدمت ہے:

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے ایک بنیادی راوی فلیح بن سلیمان المدنی رحمة اللہ علیہ ہیں۔ان پر درج ذیل محدثین نے ضعیف وغیرہ کی جرح کی ہے:

الف)یحییٰ بن معین رحمة اللہ علیہ ،ابوحاتم الرازی رحمة اللہ علیہ ،نسائی رحمة اللہ علیہ ،ابواحمد الحاکم علی بن المدینی رحمة اللہ علیہ ،ابوکامل مظفر بن مدرک ،ابوزرعة الرازی رحمة اللہ علیہ ، عقیلی رحمة اللہ علیہ ،ابن الجوزی رحمة اللہ علیہ) اور بیہقی رحمة اللہ علیہ۔(کل 10عدد

امام ابوداودرحمة اللہ علیہ کی طرف منسوب جرح باسند صحیح ثابت نہیں،لہذاان کا حوالہ پیش کرنا غلط ہے۔اوردرج ذیل محدثین نے ان کی توثیق کی ہے،یعنی ثقہ و صحیح الحدیث وغیرہما قراردیا ہے:

ب)بخاری رحمة اللہ علیہ ، مسلم رحمة اللہ علیہ ، بیہقی رحمة اللہ علیہ ،ابن خزیمہ رحمة اللہ علیہ ،ترمذی رحمة اللہ علیہ ،حاکم رحمة اللہ علیہ ،ابن عدی رحمة اللہ علیہ ،ذہبی رحمة اللہ علیہ ،ابن حبان رحمة اللہ علیہ ،دارقطنی رحمة اللہ علیہ ،ابن حجر) العسقلانی رحمة اللہ علیہ ،ابن الجارود رحمة اللہ علیہ ،ابوعوانہ رحمة اللہ علیہ ،ابونعیم الاصبہانی رحمة اللہ علیہ ،ضیاء المقدسی رحمة اللہ علیہ ،بغوی رحمة اللہ علیہ اورابن شاہین رحمة اللہ علیہ وغیرہم (کل 17عدد) (تفصیل کے لیے دیکھئے (میری کتاب: تحقیقی مقالات4/368۔370

تنبیہ:۔

" بیہقی رحمة اللہ علیہ نے ان کی ایک روایت کو صحیح قراردیا ہے اورایک کو منکر کہا ہے جس کی تطبیق یہ ہے: "صحیح الحدیث فی غیرہاما انکر علیہ

اس تحقیق سے معلوم ہواکہ فلیح بن سلیمان جمہور یعنی اکثر محدثین کے نزدیک ثقہ وصدوق ہونے کیوجہ سے صحیح الحدیث یا حسن الحدیث راوی ہیں اوران پر جرح مردود ہے۔میرے نزدیک سلف صالحین کے مختلف طبقات ہیں،مثلاًصحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ،تابعین رحمة اللہ علیہ، تبع تابعین رحمة اللہ علیہ ،اوراتباع تبع تابعین رحمة اللہ علیہ یعنی تین سوسالہ زمانہ خیر القرون ،چھٹی صدی ہجری تک زمانہ تدوین حدیث اوراس کے بعد نویں صدی ہجری تک کے علمائے اسلام۔صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کے بعد ہر طبقے کے ہر فرد کےلیے صحیح العقیدہ اور ثقہ وصدوق عندا لجمہور ہونا ضروری ہے۔

(یادرہے کہ ضعیف ومجروح، نیزاہل بدعت یعنی گمراہوں کو جمہور میں ہرگزشمار نہیں کیا جاتا،بلکہ ان لوگوں کا وجوداورعدم وجودایک برابر ہے۔(18/اگست 2013ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔توحید وسنت کے مسائل-صفحہ80

محدث فتویٰ